ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD
آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............   Date. 31/07/2018

پریس ریلیز

مسلم پرسنل لاء میں کسی ترمیم، تنسیخ یا تبدیلی کی ضرورت نہیں
مسلم پرسنل لا بورڈ کے وفد کی لا کمیشن سے ملاقات

نئی دہلی (31 جولائی 2018)

آج مسلم پرسنل لا بورڈ کی ایک اعلی سطحی وفد نے لا کمیشن آف انڈیا کے چیرمین عزت مآب جسٹس بی ایس چوہان صاحب اوران کے ساتھیوں سے ملاقات کی۔ یہ کمیشن کے چیرمین سے دوسری ملاقات تھی۔ یہ دونوں ملاقاتیں کمیشن کے چیرمین کی دعوت پر کی گئیں۔

پہلی ملاقات میں کمیشن نے مسلم پرسنل لا سے متعلق بعض امور پر اپنے اشکالات پیش کئے تھے اور مسلمانوں کے تمام مسالک کا نقطہ نظر جاننا چاہا تھا۔ ذمہ داران بورڈ نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کی وضاحت کی، تاہم یہ درخواست بھی کی گئی کہ اگر یہ سوالات تحریری طور پر ہمیں دے دئے تو اس کا تفصیلی جواب تحریری طور پر فراہم کردیا جائے گا۔ چنانچہ آج کی ملاقات میں بورڈ نے تحریری سوالات کا تفصیلی جواب قرآن وسنت اور اسلامی فقہ کی روشنی میں مرتب کر کے کمیشن کو فراہم کردیا۔

کمیشن نے درج ذیل امور میں وضاحتیں چاہی تھیں۔

1۔ حضانت (Custody of Children). 2. تبنیت کا مسئلہ (Adoptation). 3۔ عورت کا نفقہ اور دادا کی میراث میں یتیم پوتے اور اس کی ماں کا حق 4۔ وراثت میں عورت کا نصف حصہ 5۔ زندگی میں جائیداد کی تقسیم کا مسئلہ 6۔ جوائنٹ فیملی سسٹم پر اسلام کا نقطہ نظر 7۔ ماڈل نکاح نامہ 8۔ مختلف مسالک کی توضیح وتشریح میں فرق۔ بورڈ نے بڑی تفصیل سے قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا جواب کمیشن کو فراہم کیا نیز فقہی مسالک میں جو جزوی اختلافات ہیں ان کی تفصیلات بھی فراہم کیں۔

گزشتہ ملاقات میں لا کمیشن آف انڈیا کے چیرمین نے دوران گفتگو کہا تھا کہ سر دست تو ملک میں یونیفارم سول کوڈ کی ضرورت نہیں ہے اور ایک تکثیری ملک میں ابھی یہ سوال غیر ضروری ہے، البتہ مختلف مذاہب کے پرسنل لا میں بعض ترمیمات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ان کے مطابق کسی پرسنل لا میں کوئی چیز معقول اور بہتر ہو تو اسے دوسرے مذہب کے پرسنل لا میں اختیار کیا جانا چاہئے۔ اس پر بورڈ کے ذمہ داران نے محترم چیرمین صاحب پر یہ بات واضح کردی تھی کہ مسلم پرسنل لا انسانوں کا وضع کردہ قانون نہیں ہے لہذا اس میں ترمیم وتنسیخ کا اختیار کسی مسلمان کو بھی حاصل نہیں ہے۔ ہمارا ملک ایک تکثیری ملک ہے جس میں مختلف مذاہب، کلچر اور کسٹم موجود ہیں، حکومت کا یہ کام ہرگز بھی نہیں ہے کہ وہ کسی بھی مذہبی امور، کسٹم اور رواج میں مداخلت کرے۔

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, Telefax: 011-26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in

ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............   Date.........................

جہاں تک دوسرے مذاہب کے پرسنل لاز، کلچر اور رواج کا تعلق ہے وہ ان کی مذہبی کتابوں پر مبنی نہیں ہیں۔ اس کے برعکس مسلمانوں کا پرسنل لا، رواج اور کلچر قرآن وسنت سے ماخوذ ہیں، جس پر گزشتہ 1400 برسوں سے عمل ہو رہا ہے۔ لہذا کمیشن حکومت ہند کو کوئی ایسی سفارش نہ کرے جس میں مسلم پرسنل (تمام مسلکی اختلافات کے ساتھ) میں کسی ترمیم وتبدیلی کی بات کہی جائے۔ ان امور سے متعلق جنرل سیکریٹری بورڈ مولانا محمد ولی رحمانی صاحب کا ایک خط بھی چیرمین کمیشن کو دیا گیا۔

حکومت ہند کو قانون سازی سے متعلق سفارشات دیتے وقت کمیشن کوئی ایسی سفارش اور تجویز نہ کرے جس سے مسلمانوں کے مذہبی تشخص اور مسلم پرسنل میں جس پر وہ برسوں سے عمل کرتے آرہے ہیں میں کوئی ترمیم وتبدیلی ہوتی ہو۔ مسلم پرسنل لا بورڈ اس سے قبل تقریباً 5 کروڑ کی دستخطوں سے ایک یادداشت بھی کمیشن کو پیش کر چکا ہے، جس میں یہ واضح کیا گیا تھا کہ مسلمان اپنے پرسنل لا میں کوئی ترمیم وتبدیلی نہیں چاہتے۔

بورڈ کی اس وفد میں درج ذیل ذمہ داران وارکان بورڈ موجود تھے۔

مولانا سید جلال الدین عمری (نائب صدر، بورڈ) مولانا محمد فضل الرحیم مجددی (سیکریٹری)، مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی (رکن مجلس عاملہ) ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس (رکن مجلس عاملہ) جناب کمال فاروقی (رکن مجلس عاملہ) مولانا نیاز احمد فاروقی (سیکریٹری، جمعیت علما ہند)، مولانا مفتی محمد مکرم احمد صاحب، شاہی امام مسجد فتح پوری، مولانا قاری محمد یعقوب خان قادری (رکن بورڈ)، جناب ایڈوکیٹ شکیل احمد سید (رکن بورڈ)، جناب ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد (رکن بورڈ) مولانا محمد محسن علی تقوی (امام شیعہ جامع مسجد، کشمیری گیٹ) ڈاکٹر وقار الدین لطیفی (آفس سکریٹری بورڈ)۔

پریس کانفرنس کو خطاب کرنے والے

☆ مولانا سید جلال الدین عمری (نائب صدر، بورڈ) امیر جماعت اسلامی ہند

☆ مولانا محمد فضل الرحیم مجددی (سیکریٹری، مسلم پرسنل لا بورڈ)

☆ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی (رکن مجلس عاملہ) وامیر مرکزی جمعیت اہل حدیث

☆ مولانا نیاز احمد فاروقی (سیکریٹری، جمعیت علما ہند)

☆ ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس (رکن مجلس عاملہ)

☆ جناب کمال فاروقی (رکن مجلس عاملہ)

☆ مولانا مفتی محمد مکرم احمد، شاہی امام مسجد فتح پوری

All India Muslim Personal Law Board (New Delhi)

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, Telefax: 011-26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in